بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

بروز بدھ | ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی | قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۵ شوال ۱۳۹۱ھ، ۲۴ نبوت ۱۳۵۰ ہش، ۲۴ نومبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۷۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۳ نبوت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۲۲ نبوت کی رپورٹ میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ
احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۲۳ نبوت - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

والد محترم چوہدری عبدالعزیز خانصاحب کاٹھ گڑھی ڈیڑھ ماہ سے آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اب قدرے افاقہ ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین
خاکسار عبدالکریم خاں شاہد کاٹھ گڑھی مربی سلسلہ احمدیہ

انصاراللہ کی شرح چندہ میں اضافہ

مجالس انصاراللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصاراللہ کے ماہوار چندہ کی شرح میں اضافہ کر دیا ہے اور اسے نصف پیسہ فی روپیہ سے بڑھا کر ایک (نیا) پیسہ فی روپیہ کر دیا ہے۔
حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا اعلان ۱۹ نبوت کے خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے۔
لہذا آئندہ تمام مجالس انصاراللہ ایک پیسہ فی روپیہ کے حساب سے انصاراللہ سے ماہوار چندہ وصول کیا کریں۔

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے انعقاد میں اب صرف ایک ماہ باقی ہے لیکن بعض جماعتوں کے عہدیداروں نے ابھی تک اس چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں فرمائی۔
امراء کرام و صدر صاحبان سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے جدوجہد تیز کر دیں اور کوشش فرمائیں کہ ہر جماعت کے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ جلسہ سالانہ سے قبل سو فیصدی وصول ہو جائے۔
جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں، اخراجات کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ وقت تھوڑا رہ گیا ہے چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندہ ہے جس کی شرح ماہانہ آمد کا $\frac{1}{10}$ اور سالانہ آمد کا $\frac{1}{120}$ ہے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نیک فطرت انسان ہزاروں شیطانی ترغیبات کے باوجود خدا ہی میں اپنی راحت و اطمینان پاتا ہے

جب ایمان حاصل ہو جاتا ہے تو ایک نئی زندگی شروع ہو جاتی ہے اور گناہ کی فطرت مر جاتی ہے

"شیطان جھوٹ، ظلم، جذبات، خون، طول اَمل، ریا اور تکبر کی طرف بلاتا ہے۔ اس کے بالمقابل اخلاقِ فاضلہ، صبر، محویت، فنافی اللہ، اخلاص، ایمان، فلاح یہ اللہ تعالیٰ کی دعوتیں ہیں۔ انسان ان دونوں تجاذب میں پڑا ہوا ہے۔ پھر جس کی فطرت نیک ہے اور سعادت کا مادہ اس میں رکھا ہوا ہے وہ شیطان کی ہزاروں دعوتوں اور جذبات کے ہوتے ہوئے بھی اس فطرتِ رشید، سعادت اور سلامت روی کے مادہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑتا ہے اور خدا ہی میں اپنی راحت تسلّی اور اطمینان کو پاتا ہے۔
ہر چیز کے لئے نشان ضرور ہوتے ہیں۔ جب تک اُس میں وہ نشان نہ پائے جاویں وہ معتبر نہیں ہو سکتی۔ دیکھو دواؤں کی طبیب شناخت کر لیتا ہے۔ بنفشہ، خیار شنبر، تربد میں اگر وہ صفات نہ پائے جائیں جو ایک بڑے تجربہ کے بعد ان میں متحقق ہوئے ہیں تو طبیب اُن کو ردّی کی طرح پھینک دے۔ اسی طرح پر ایمان کے نشانات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا بار بار اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ جب ایمان انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی عظمت یعنی جلال، تقدس، کبریائی، قدرت اور سب سے بڑھ کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا حقیقی مفہوم داخل ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اُس کے اندر سکونت اختیار کرتا ہے اور شیطانی زندگی پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے اور گناہ کی فطرت مر جاتی ہے۔ اُس وقت ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے اور وہ رُوحانی زندگی ہوتی ہے یا یہ کہو کہ آسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۶۹)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ نبوت ۱۳۵۰ ہش

دشمن کے ساتھ مقابلہ کے وقت عام شہریوں کے فرائض

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو حملہ آور دشمن کا مقابلہ کرنے کے سلسلہ میں دو طرح کے احکام دیئے ہیں۔ ایک نوع کے احکام کا تعلق سرحدوں کی حفاظت اور جنگی تیاریوں کے ساتھ ہے اور دوسرے نوع کے احکام کا تعلق اِس مقابلہ کے وقت عام شہریوں یعنی بحیثیت مجموعی پوری قوم کے فرائض اور ذمہ داریوں کے ساتھ ہے۔

جہاں تک سرحدوں کی حفاظت، فوجی ٹریننگ اور جنگی تیاریوں کا تعلق ہے پہلا حکم اللہ تعالیٰ نے یہ دیا ہے کہ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ (انفال آیت ۶۱) یعنی اے مسلمانو تم ان لوگوں کے خلاف جو تم پر حملہ کرنے اور تم سے جنگ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس حد تک ممکن ہو اپنی طاقتیں جمع کرو اور سرحدوں پر مضبوط چھاؤنیاں بناؤ تاکہ تم ان چھاؤنیوں کے ذریعہ اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو ڈراتے رہو اور ان کے علاوہ اُن دشمنوں کو بھی ڈراتے رہو جو ان سرحدی دشمنوں سے بھی پرے ہیں اور سرحدی دشمنوں کی خفیہ طور پر پیٹھ ٹھونک رہے ہیں۔

سرحدوں کی حفاظت، فوجی ٹریننگ اور جنگی تیاریوں کے سلسلہ میں دوسرا حکم اللہ تعالیٰ نے یہ دیا ہے کہ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (آل عمران آیت ۲۰۱) یعنی اے مومنو جب دشمن سے مقابلہ ہو تو تم صبر سے کام لیتے ہوئے پوری پامردی اور جرأت و دلیری کا مظاہرہ کرو اور دشمن کے حملہ کو ناکام بنانے کے سلسلہ میں اپنی پوری طاقت صرف کر ڈالو۔ پھر صرف صبر سے ہی کام لینا کافی نہیں بلکہ رَابِطُوْا کے ماتحت (دشمن خواہ کتنا ہی زیادہ طاقتور کیوں نہ ہو) اُس سے بڑھ کر ہمت و شجاعت اور دلیری و جرأت کا مظاہرہ کرو اور اس طرح اس کے تعداد اور وسائل کی بہتات کے گھمنڈ کو خاک میں ملانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھو۔ پھر یہ بھی ضروری ہے کہ تمہارا یہ جوش محض وقتی جوش نہ ہو بلکہ جنگی تیاریوں اور دشمن سے بڑھ کر قوت و شجاعت کا مظاہرہ کرنے میں مداومت اختیار کر کے پورے انہماک کا مسلسل ثبوت دیتے چلے جاؤ۔ اور اس طرح دشمن کو کبھی موقع نہ دو کہ وہ بے خبری میں حملہ کر کے تمہیں نقصان پہنچا سکے۔

پھر یہ بھی ضروری ہے کہ اصبروا، صابروا، اور رابطوا کے ماتحت انتہائی درجہ کی جو دفاعی کوشش تم بروئے کار لاؤ اُس پر کبھی بھروسہ نہ کرو بلکہ چاہیئے کہ ان تمام تیاریوں اور کوششوں کے باوجود تمہارا بھروسہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی ذات پر ہو۔ اِس کا طریق یہ ہے کہ وَاتَّقُوا اللّٰهَ کے تحت اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہمیشہ اُس کے حضور سربسجود رہ کر اُس کی نصرت طلب کرتے رہو کیونکہ اصل کامیابی اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو کامیابی ضرور تمہارے قدم چومے گی اور ضرور بالضرور تم ہی فتحیاب ہو گے۔

حملہ آور دشمن کا کامیابی سے مقابلہ کرنے اور اِس مقابلہ میں فتح حاصل کرنے کے سلسلہ میں جنگی تیاریوں سے متعلق تفصیلی احکام دینے کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ایسے نازک حالات میں عام شہریوں کے فرائض اور ذمہ داریوں پر بھی بہت حکیمانہ انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ (الانفال آیات ۴۶، ۴۷)

یعنی اے مومنو جب کافروں کی کسی فوج کے ساتھ تمہارا مقابلہ ہو تو پوری قوم کا یہ فرض ہے کہ وہ قدم جمائے رکھے اور اپنی جگہ مضبوطی سے قائم رہے اور ان ایام میں خاص طور پر اللہ کو بڑی کثرت کے ساتھ یاد کرو اور تسبیح و تحمید اور دعاؤں میں لگ جاؤ تاکہ وہ تمہیں کامیابی عطا کرے۔ اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی زیادہ تعہد کے ساتھ اطاعت کرو اور باہم اختلاف کرنے اور افتراق پھیلانے سے باز رہو۔ اگر باز نہیں آؤ گے تو دل چھوڑ بیٹھو گے اور تمہاری ہوا بگڑ جائے گی یعنی تمہاری طاقت زائل ہو جائے گی۔ اور صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھاؤ اور یاد رکھو کہ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

اگر دیکھا جائے تو اللہ تعالیٰ نے اِن آیات میں حملہ آور دشمن کے ساتھ مقابلہ کے وقت اُن مسلمانوں کے فرائض پر روشنی ڈالی ہے جو سرحدوں پر دشمن کا مقابلہ کرنیوالے جانباز مجاہدوں کی طرح براہِ راست جنگی سرگرمیوں میں شریک نہیں ہوتے بلکہ شہروں اور دیہات میں اپنی اپنی جگہ عام دُنیوی کاروبار میں مصروف ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ ہدایت دی ہے کہ جب فوجیں صبر، مصابرت، مرابطت اور تقویٰ کے اوصاف سے متصف ہو کر سرحدوں پر حملہ آور دشمن کا مقابلہ کرنے میں مصروف ہوں تو عام شہریوں کا یہ فرض ہے کہ (۱) وہ افتراق و انشقاق کی باتوں سے بکلّی مجتنب رہتے ہوئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح متحد رہیں۔ ان کی یہ حالت كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ کی آئینہ دار ہو (۲) پھر وہ اپنا حوصلہ بلند رکھیں اور کامل ثباتِ قدم کا ثبوت دے کر سرحدوں پر لڑنے والے مجاہدوں کے لئے تقویت اور خود ان کی حوصلہ افزائی کا موجب بنیں۔ (۳) پھر وہ سرحدوں پر لڑنے والے مجاہدوں کی طرح خود اپنی جگہ صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہوئے حالات کا پوری ہمت و شجاعت اور دلیری و پامردی کے ساتھ مقابلہ کر کے ان پر قابو پائے رکھیں اور اِس ضمن میں ان سے جس قسم کی قربانیوں کا مطالبہ کیا جائے انہیں بڑھ چڑھ کر پیش کر دکھائیں۔ (۴) پھر وہ ایسے نازک حالات میں اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت میں اور بھی زیادہ تعہد سے کام لیں۔ ان کی کوئی حرکت اور سکون ایسا نہیں ہونا چاہیئے کہ جس سے اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کے احکام کی خلاف ورزی لازم آتی ہو۔ ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے صحیح معنوں میں مطیع اور فرمانبردار اور اطاعت گزار بندے بنے رہیں۔ (۵) پھر وہ اللہ تعالیٰ کو اُن ایام میں خاص طور پر بہت ہی کثرت کے ساتھ یاد کریں۔ اُس کی تسبیح و تحمید میں غیر معمولی شغف کا مظاہرہ کریں اور اُس کے حضور سربسجود رہ کر کامیابی و نصرت اور غلبہ کے لئے مسلسل دُعا کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے یقین دلایا ہے کہ جب وہ ان پانچ باتوں پر سختی سے عمل پیرا ہوں گے یعنی اتحاد و اتفاق، ثباتِ قدم، صبر، اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور ذکرِ الٰہی کی کثرت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کر دکھائیں گے تو اس کے نتیجہ میں انہیں اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ کی معیت سے بڑھ کر فتح و نصرت اور غلبہ کی اور کوئی ضمانت نہیں ہو سکتی۔ پھر خدا انہیں بڑے سے بڑے اور طاقتور سے طاقتور دشمن پر فتح نصیب کرے گا اور کامل غلبہ انہیں بخشے گا۔

آجکل کے مخصوص حالات میں جبکہ اپنی تعداد طاقت اور وسائل پر گھمنڈ کرنے والا دشمن پاکستان کی اسلامی مملکت کو نیست و نابود کرنے پر تُلا ہوا ہے اور ہماری مایۂ ناز افواج کمال بے جگری سے دشمن کا مقابلہ کرنے میں مصروف ہیں اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح سرحدوں پر ڈٹی ہوئی ہیں اور دادِ شجاعت دے رہی ہیں۔ ہم جملہ اہلِ پاکستان کا یہ فرض ہے کہ ہم مذکورہ بالا قرآنی ہدایات پر دل و جان سے عمل پیرا ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی معیت اور تائید و نصرت کے مستحق بنیں تا ہمارا صادق الوعد خدا دشمن کی طاقت اور اُس کے گھمنڈ کو خاک میں ملا کر ہمیں کامل فتح اور کامل غلبہ عطا فرمائے۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء تو ایسا ہی کر اور ہمیں ہمارے دشمنوں پر ہمیشہ قائم رہنے والا غلبہ عطا فرما۔ آمین ثم آمین

مومن کے لئے قُربِ الٰہی کے بے حساب مواقع

مقربانِ بارگاہِ الٰہی کی ایک علامت یہ ہے اُن کی دُعائیں بکثرت قبول ہوتی ہیں۔ ایک رنگ میں اللہ تعالیٰ کا قرب ایک مسلمان کو دن میں بیسیوں اور پچاسوں بار حاصل ہوتا ہے بشرطیکہ وہ نماز کا پابند ہو۔ چنانچہ حدیثِ نبویؐ ہے:۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

(مسلم کتاب الصلوٰۃ)

یعنی حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اُس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو اس لئے سجدہ میں بہت دُعا کیا کرو۔

اِس لحاظ سے پنج وقتہ نمازوں کے دوران ایک مومن کو قربِ الٰہی کے بے حساب مواقع میسر آتے ہیں۔ موجودہ ایام میں ہمارا فرض ہے کہ ہم سجدوں میں پاکستان کی سالمیت کی حفاظت اور فتح و نصرت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دُعا کریں تا اللہ تعالیٰ سے قرب کے ان بیش قیمت اوقات میں کی جانے والی دُعائیں جنابِ الٰہی میں مقبول ہوں اور ان نازک ایام میں اللہ تعالیٰ کی مدد اور تائید و نصرت ہمارے شامل حال ہو۔

59

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کی تمام پریشانیاں دُور کر دے اور اسے صحیح رنگ میں پاک لوگوں کا ملک بنا دے

احباب یہ بھی دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی حفاظت کرے اور میری بیماری کا جو تھوڑا سا حصہ رہ گیا ہے وہ بھی اپنے فضل سے دُور کر دے

مجلس انصار اللہ دارالصدر شرقی ربوہ کے اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
کا
بصیرت افروز خطاب

مورخہ ۲۲ ہجرت ۱۳۵۵ہش (مئی ۱۹۷۶ء) بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلس انصار اللہ حلقہ دارالصدر شرقی کے زیر اہتمام ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی باوجود علالت طبع رونق افروز ہوئے اور قریباً نصف گھنٹے تک احباب کو اپنے روح پرور خطاب سے نوازا۔ حضور کے اس اہم خطاب کا مکمل متن درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (یوسف سلیم انچارج شعبہ زود نویسی)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا :۔

"مکرم عبد المالک خاں صاحب سے میری بات تو یہی ہوئی تھی کہ میں انشاء اللہ آٹھ دس منٹ کے لئے آ جاؤں گا۔ کچھ غلط فہمی کی بناء پر غالباً یہ اعلان کیا گیا کہ گویا سارے جلسہ کا وقت میں نے ہی لینا ہے۔

دراصل میں

تین دعاؤں کی تحریک

کرنا چاہتا تھا۔ ویسے آپ کی ملاقات نہیں ہوئی تھی۔ میں نے سمجھا یہ موقعہ ہے۔ چند منٹ کے لئے چلا جاؤں۔

پہلی دعا کی تحریک اپنے ملک کے لئے دعا کی تحریک ہے۔ دوسری دُعا کی تحریک اپنی جماعت کے لئے دعا کی تحریک ہے اور تیسرے خاکسار نے خود اپنے لئے دعا کی تحریک کرنی ہے۔

ہمارا ملک اس وقت پریشانی کے دور میں سے گذر رہا ہے۔ فروری کے آخر میں جب میں اپنے ملک کے لئے بہت دعائیں کر رہا تھا تو اس وقت مجھے یہی بتایا گیا تھا کہ دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے رحم کو حاصل کیا جا سکتا ہے اور دعاؤں ہی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو ٹالا جا سکتا ہے۔ اسلئے دعائیں کرنی چاہئیں۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دعاؤں کی توفیق دی ملک دشمن عناصر نے ملک کی تباہی کے جو منصوبے بنائے تھے، اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں ناکام کیا اور ہم نے

"وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ"

(ابراہیم : ۱۶)

کا نظارہ دیکھا۔ دوست ملتے رہے ہیں۔ انفرادی ملاقاتوں کے وقت بھی بہت سے دوستوں کو میں دعا کی تحریک کرتا رہا ہوں۔ خود بھی اس سلسلہ میں دعا کی بڑی توفیق پاتی ہے۔ الحمدللہ۔

اگرچہ ملک کی تباہی کے منصوبے تو ناکام ہو گئے مگر ہمارے لئے پریشانیاں پیدا کر گئے۔ جن کے نتیجہ میں اقتصادی اور معاشرتی مشکلات پیدا ہو گئی ہیں۔ ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ جو تمام خزانوں کا مالک ہے، وہ اپنی رحمت سے ہماری اقتصادی مشکلات کو دور فرمائے۔

اللہ تعالیٰ تمام محبتوں اور

حُسن سلوک کا سرچشمہ

ہے، وہ اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر دے کہ ہم اس کی رضا کے لئے اُسی کے بتائے ہوئے طریق پر ایک دوسرے سے محبت اور حُسن سلوک کی توفیق پائیں تاکہ جو معاشرتی اُلجھنیں پیدا ہو گئی ہیں۔ وہ محبت اور حُسن سلوک سے دُور ہو جائیں۔

ہمیں اس سلسلہ میں بہت محنت کرنی پڑے گی اور دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو مانگنا پڑیگا۔ ہمارے لئے تو دعا ہی دعا ہے اس لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ تدبیر بھی دعا ہے اور دعا بھی تدبیر ہے۔ یہ ایک بڑا لطیف مضمون ہے جو ان الفاظ میں ہمیں سمجھایا گیا ہے جو شخص علی وجہ البصیرت تدبیر کر رہا ہوتا ہے، وہ خدا کا بندہ رہتے ہوئے یہی تدبیر (دعا) کرتا ہے کہ اے خدا! تُو نے ہماری ضرورتیں پورا کرنے کے لئے اور ہماری مشکلات اور تکالیف اور بیماریوں اور دکھوں کو دُور کرنے کے لئے جو سامان پیدا کئے ہیں، ہم اپنی تمام کمزوریوں اور لاعلمیوں کے باوجود کوشش کر رہے ہیں کہ تیرے بنائے ہوئے سامانوں سے اپنے دکھوں کا مداوا کریں تو اپنے فضل سے ہماری تدبیر میں برکت ڈال اور اپنی رحمت سے نواز۔

تدبیر کے اصل معنے

تو یہی ہیں۔ ایک مومن کا تدبیر کے متعلق یہی عقیدہ ہے (وہ دوسرا بھی جو مومن نہیں ہے وہ اندھیرے میں ٹٹول رہا ہوتا ہے لیکن دراصل تدبیر کے یہی معنے ہیں) کہ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے جو سامان پیدا کئے ہیں۔ وہ بفضلہ تعالیٰ ہمارے لئے برکتوں کا موجب ہوں۔ اسلئے تدبیر بھی دُعا ہے اور دُعا بھی تدبیر ہے۔ سب سے بڑی تدبیر دُعا ہی ہے کیونکہ دُعا کرتے وقت بندہ اپنا سب کچھ چھوڑ کر خالی ہاتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تو تیرا ایک ناکارہ اور ناچیز بندہ ہوں۔ تیرے حضور آیا ہوں۔ تیری رحمت اپنا جلوہ دکھائے گی۔ تیرا فضل بارش کی طرح اُترے گا تو میری میری ضرورتیں پوری ہوں گی۔ میری تکلیفیں دور ہوں گی اور میرے مسائل حل ہو جائیں گے۔

پس

مُلک کے لئے

دوست بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے پیارے ملک۔ پاکستان کی تمام پریشانیاں دور فرمائے۔ بیوقوف ملک دشمنوں اور تخریب پسندوں نے ہمیں کمزور کرنے اور ہمیں اقتصادی اور معاشرتی الجھنوں سے دوچار کرنے کے جو منصوبے باندھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھے وہ تو ناکام ہو چکے ہیں لیکن ان کے جو اثرات باقی رہ گئے ہیں۔ وہ بھی پوری طرح دور ہو جائیں۔ ہمارا دشمن ہر لحاظ سے ناکام ہو۔ اللہ تعالیٰ حقیقی معنے میں اور صحیح طور پر پاکستان کو پاک لوگوں کا ملک بنا دے۔

دوسری دُعا کی تحریک جیسا کہ میں نے پہلے بتایا ہے

جماعت کیلئے دعا کی تحریک

ہے۔ اگر احمدی دوست یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت کا جو جلوہ ظاہر ہوتا ہے اور جو ہماری روح کو تسکین بخشتا ہے، اس جلوے کے بعد ہمارا مخالف جو جہالت کے نتیجہ میں ہماری مخالفت کرتا رہتا ہے۔ وہ ہمیشہ کے لئے خاموش ہو جائے گا تو یہ غلط ہے۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ سے لے کر آج تک دشمن اسلام خاموش نہیں ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت کے طفیل امت محمدیہ نے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے اتنے جلوے دیکھے ہیں جن کا شمار ہی نہیں۔ یہ بات میں جذباتی لحاظ سے نہیں کہہ رہا۔ میں نے بڑا سوچا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ عقل کہتی ہے کہ ان جلووں کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ عجیب طرفہ تماشا ہے کہ جن رحمتوں کے جلووں کا شمار نہیں کیا جا سکتا اُن بے شمار جلووں کا انکار ہوتا رہا ہے۔ مخالفین کو نشان پہ نشان دکھایا گیا مگر ان کی طرف سے یہی کہا گیا کہ ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نشان نہیں دکھایا۔

ایک وقت میں (قرآن کریم میں آتا ہے) کہا گیا کہ اے محمدؐ! اگر تم سچے ہو تو ہم پر فرشتوں کا نزول کیوں نہیں ہوتا۔ (لَوْ مَا تَاْتِیْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ) (الحجر: ۸) چنانچہ اس کا جواب وہاں ان کے مناسب حال یہی دیا گیا کہ اگر تمہارے لئے فرشتے نازل ہوئے تو تمہاری خیر نہیں ہوگی کیونکہ تمہارے لئے تو فرشتے گرفت کے لئے آ سکتے ہیں، تمہارے پاس رحمتوں کے جلوے لے کر تو نہیں آ سکتے۔ خدا تعالیٰ کے اتنے بڑے برگزیدہ نبی جو

خاتم النبیین ہیں

ان کا تم انکار کر رہے ہو۔ نہ صرف یہ بلکہ آپؐ تو رحمۃ للعٰلمین ہیں یعنی جن کو ساری دُنیا کے لئے قیامت تک سراپا رحمت بنایا گیا ہے اس کے تو تم منکر ہو ایسے حال میں اگر تمہارے پاس فرشتے آئے تو وہ عذاب لے کر آئیں گے

لیکن ساتھ ہی بڑے عجیب رنگ میں یہ بھی بتا دیا کہ یہ اُمت تو خیر امت ہے۔ اس پر تو ہمیشہ فرشتے نازل ہوتے رہیں گے۔ کیونکہ اگلی آیت میں فرمایا ہم نے قرآن کریم اتارا ہے اور ہم اس کے محافظ ہیں یہ حفاظت تو فرشتوں نے ہی آکر کرنی ہے پس جب سے قرآن کریم کا نزول ہوا۔ اُس وقت سے لیکر قیامت تک کے لئے یہ رحمت کا موجب ہے۔ اس کی حفاظت کے لئے ہمیشہ فرشتے آتے رہیں گے۔ تم وقتی طور پر فرشتے دیکھنا چاہتے ہو۔ ہم تمہیں ابدی بشارت دیتے ہیں کہ اگر تم دیکھنے کی آنکھیں پیدا کرو تو قیامت تک تمہیں فرشتے نظر آتے رہیں گے۔

غرض فرشتوں کا نزول تو ہوتا ہے۔ مگر اُسی پر جو خدا کی رحمت کے نشانوں کو دیکھنے کی آنکھیں پیدا کر لیتا ہے۔ فرشتوں کا سب سے زیادہ نزول حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہوا۔ آپ کا وجود سراپا رحمت تھا مگر اسکے باوجود آپؐ کا انکار ہوتا رہا۔

اُمت مسلمہ کی تاریخ

ہمیں یہی بتاتی ہے کہ دشمن نے ایک جگہ شکست کھائی تو اس نے کوئی دوسرا طریقہ اختیار کر لیا مگر خاموش نہیں رہا۔ ہمیشہ نئے سے نئے منصوبوں سے مسلمانوں کو تنگ کرتا آیا ہے۔

اب احمدیوں کو بھی ہر جگہ اور ہر ملک میں تنگ کیا جا رہا ہے کیونکہ وہ اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ مثلاً عیسائی ہیں۔ پہلے ان کی مخالفت کا طریق اور تھا۔ اب انہوں نے مخالفت کا یہ طریقہ اختیار کر لیا ہے کہ ہم خدمتِ اسلام کے جو کام کر رہے ہیں وہ ان کے رستے میں روک ڈال رہے ہیں۔ مغربی افریقہ میں ہمارے بہت سارے ڈاکٹر پہنچ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ لوگوں کو شفا بھی دے رہا ہے ایک امریکن عیسائی چند دن ہوئے (چند دن کیا پرسوں اترسوں وہ یہاں تھے۔ دو تین دن وہ یہاں ٹھہرے ہیں) ربوہ آئے۔ انہوں نے ایک افریقن عورت سے شادی کی ہے۔ جب میں مغربی افریقہ کے

دورے پر گیا تھا تو وہ "ٹیچی مان" (غانا) میں مجھے ملے تھے۔ یہ "ٹیچی مان" وہ جگہ ہے جہاں ہمارے ایک افریقن مشنری عبدالوہاب آدم بڑا اچھا کام کر رہے ہیں۔ وہاں سے کچھ خبریں آئی ہوئی تھیں۔ میں تو اس طرح اس امریکن دوست کے سامنے بات نہیں کرنا چاہتا تھا اس لئے میں نے اشارۃً ہی کیا تو وہ کہنے لگے کہ نہیں! آپ کے پاس پوری خبریں نہیں پہنچیں۔ وہ کیتھولک مشن کا ہسپتال ہے اس پر انہوں نے بڑا پیسہ خرچ کیا ہوا ہے وہاں کے کیتھولک مشنری ڈاکٹر نے ایک حبشی کو ٹھڈے مار کر اپنے ہسپتال سے باہر نکال دیا اور کہا کہ تم سارے حبشی وحشی درندے ہو۔

غرض ان کا اپنا تو یہ حال ہے مگر اب حال ہی میں وہاں جب ہمارا ڈاکٹر پہنچ گیا تو اندر ہی اندر انہوں نے مخالفت کی کہ یہاں اتنا بڑا مشن ہسپتال تو پہلے سے موجود ہے۔ اب یہاں کسی نئے ڈاکٹر کی ضرورت نہیں ہے۔ اسلئے یہاں احمدیوں کو کوئی اور ہسپتال کھولنے کی اجازت نہ دی جائے۔ مگر اللہ تعالیٰ سامان پیدا کرتا ہے۔ وہاں کے ایک ریذیڈنٹ منسٹر یعنی وہ وزیر جو اس علاقہ میں رہتا ہے کیبنٹ میں شریک ہونے کے لئے بھی چلا جاتا ہے۔ لیکن اپنے علاقے کے حالات اور ضروریات کو دیکھکر حکومت سے کام کرواتا۔ یہ اس وزیر کا کام ہے اس کو ریذیڈنٹ منسٹر کہتے ہیں۔ یہ وزیر وہ مکان دیکھنے کے لئے پہنچے جس میں ہم اپنا ہسپتال کھولنا چاہتے ہیں۔ غالباً ان کے پاس رپورٹیں گئی ہوں گی کہ یہاں ہسپتال نہیں کھولنے دینا چاہیئے۔

بہر حال جب انہوں مکان دیکھا ہمارے ڈاکٹر کو دیکھا تو وہ بڑے خوش ہوئے اور انہوں "ٹاکرا" میں رپورٹ بھجوائی کہ احمدیوں کو یہاں ہسپتال کھولنے کی اجازت ملنی چاہیئے۔ ویسے وہ زبانی طور پر ہمارے ڈاکٹر کو یہ کہہ گئے کہ میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔ تم یہاں اپنی پریکٹس کرو۔ اس میں تمہارے لئے قانونی طور پر کوئی روک نہیں ہے۔ البتہ جب حکومت کی طرف سے اجازت آ جائے گی تو پھر opening ceremony یعنی افتتاح بھی کر لینا۔ غرض "ٹیچی مان" میں ہمارے مجوزہ ہسپتال کا ابھی تک افتتاح نہیں ہو سکا دوست دعا کریں کہ نہ صرف اس ہسپتال کا افتتاح ہو بلکہ دوسری جگہوں پر بھی افتتاح کے بعد افتتاح ہوتا چلا جائے۔

دراصل میں آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکی رحمت کے ایک جلوہ کے ظہور کو متعلق بتانا چاہتا ہوں۔ اس مشن ہسپتال کے ڈاکٹروں نے بعض مریضوں کو لاعلاج قرار دیا ہوا تھا ڈاکٹر جس مریض کو لاعلاج قرار دیدے اسکو کہیں ذرا سا بھی سہارا ملنے کی امید ہو تو وہ خود آ وہاں پہنچ جاتا ہے۔ چنانچہ جب ہمارا ڈاکٹر وہاں پہنچا تو اسی قسم کا ایک لاعلاج مریض بھی انکے پاس پہنچ گیا انہوں نے اس کا علاج کیا تو اس لاعلاج مریض کو افاقہ ہونا شروع ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس طرح رحمت فرمائی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ابھی ہمارے ہسپتال کا افتتاح عمل میں نہیں آیا مگر پچاس مریض روزانہ ہمارے ڈاکٹر کے پاس آ رہے ہیں

غریبوں کا علاج

مفت ہو رہا ہے جو لوگ پیسے والے ہیں وہ خود ہی کچھ نہ کچھ بطور چندہ دے جاتے ہیں ویسے وہ لوگ اس لحاظ سے بڑے اچھے ہیں کہ اگر ڈاکٹر فیس نہ بھی مانگے تب بھی جن کے پاس پیسے ہوتے ہیں وہ خود ہی فیس وغیرہ دے جاتے ہیں یا اگر ڈاکٹر فیس نہیں لے گا تو وہ مناسب رقم چندہ کے طور پر دے جاتے بہر حال وہ پیسے ضرور دے جاتے ہیں اس طرح مالی لحاظ سے بھی برکت حاصل ہوتی ہے

پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے ڈاکٹروں کے ہاتھ میں شفا بھی رکھدی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی شافی ہے یہ دوائیاں جو اس نے بنائی ہیں یہ اسکے حکم سے شفاء دیتی ہیں۔ یہ نہیں کہ آپ ہی انکا خدا بن کر چلتا ہو یعنی خدا چاہے نہ چاہے مگر دوائی آپکو شفا دے جائے۔ اس زندگی کی اصل حقیقت یہ نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت یہی ہے کہ ہم کسی دوا کو اسلئے استعمال کرتے ہیں کہ ہمارے محبوب اللہ نے اُسے پیدا کیا ہے اور اس توکل پر اُسے استعمال کرتے ہیں کہ جس ہستی نے کسی دوا کو اپنے عام حکم یا قانون قدرت کے ماتحت بعض خواص بخشے ہیں۔ وہی ہستی یعنی اللہ یہ حکم بھی جاری کرے گا کہ اس دوا کے خواص ہمارے جسم کی کمزوریوں کو دور کر دیں یعنی کسی دوائی کے خواص کے اثر پذیر ہونے کے لئے بھی الٰہی اذن کی ضرورت ہے۔ کیونکہ شفا اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

پس مخالفت کا ہر جگہ رنگ بدل جاتا ہے لیکن مخالفت قائم رہتی ہے تاکہ جماعت سو نہ جائے۔ یہ بھی دراصل اللہ تعالیٰ کی بڑی رحمت ہے اگر ہر طرح سے بالکل امن پیدا ہو جائے تو بہت سی کمزوریاں پیدا ہو جائیں۔ اسی واسطے جہاں زیادہ امن ہوتا ہے وہاں کمزوریاں زیادہ جلدی نظر آ جاتی ہیں۔ مثلاً ہمارے ربوہ میں اگر کسی آدمی میں ذرا بھی کمزوری ہو تو وہ بڑی نمایاں ہو کر سامنے آ جاتی ہے۔ کیونکہ یہاں ہر لحاظ سے بڑا امن ہے۔

دوست یہ بھی دعا کریں کہ سلسلہ احمدیہ کا جو مرکز ہے وہ صحیح معنوں میں مرکز بنا رہے بعض دوست جنہیں باہر کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ عدم علم کی وجہ سے یہ سمجھتے ہیں (ان کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی آنکھیں کھولے) کہ ربوہ میں امن ہے اسلئے وہ اپنی تکلیف سے بچنے کے لئے یہاں آ جاتے ہیں اور جن کو پہلے تکلیف نہیں ہوتی انہیں تکلیف پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔

غرض یہ بڑی عجیب بات ہے تکلیف سے تم دوڑے تھے۔ دوسروں کی تکلیف کا باعث بن گئے۔ یہ تو ٹھیک نہیں ہے جس فضا میں، جس ماحول میں آکر تم نے بفضلہ تعالیٰ پناہ لی ہے۔ اس ماحول کو حسین تر بنانے کی کوشش کرو۔ خدا تعالیٰ کے شکرگزار بندے بنو۔ کفرانِ نعمت کرتے ہوئے اسے خراب کرنے کی کوشش نہ کرو۔

پس دوست جماعت کے لئے بھی بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مخالفت کے بدنتائج سے محفوظ رکھے۔ مخالفت تو جیسا کہ میں نے بتایا ہے ہمیشہ ہوتی رہے گی یہ تو ہمارے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ مخالفت کے بدنتائج سے ہمیں محفوظ فرمائے۔ اس طرح پر بھی کہ ہم پر اس کا کوئی اثر نہ ہو، اور اس طرح پر بھی کہ جن کے پاس ہم خدا تعالیٰ کی محبت کا پیغام لے کر جاتے ہیں ان پر بھی اس کا کوئی اثر نہ ہو ہر دو لحاظ سے جو بداثرات پڑ سکتے ہیں ہم ان سے محفوظ رہیں۔

تیسرے میں نے اپنے متعلق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا کی تحریک

کرنی ہے۔ دوستوں کو علم ہے کہ میں گھوڑے سے گرا تھا اور گھوڑے سے آدمی گرا ہی کرتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی گھوڑے سے گرے (صحیح بخاری مصری جلد ۱ صفحہ ۹۴) بعض دوستوں نے شبہ ڈال دیا ہے لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی گھوڑے سے گرے تھے۔ (سیرت المہدی جلد اول طبع اول صفحہ ۲۱۷) غرض جو شخص بھی گھوڑے پر سوار ہوتا ہے اُسے یہ خطرہ بھی ہوتا ہے کہ میں گھوڑے سے گروں گا۔ یہ احساس ساتھ لگا ہوتا ہے۔

میں اس سلسلہ میں آپ کو ایک لطیفہ سنا دیتا ہوں یورپ کے کسی ملک کی ایک ملکہ تھی۔ وہ گھوڑسواری کی بہت شوقین تھی۔ اگرچہ وہ بڑی ماہر بھی ہو گئی تھی مگر وہ تھی عورت اس لئے وہ ایک دن اپنے انسٹرکٹر (استاد) جسے اس نے ملازم رکھا ہوا تھا اور وہ اُسے گھوڑسواری اور اس کے متعلق چھوٹی چھوٹی باتیں سکھاتا رہتا تھا۔ اس سے وہ کہنے لگی کہ گھوڑے سے گرنے کی تو مجھے کوئی پرواہ نہیں I dont mind a fall لیکن ایسا ہو کہ میرے منہ پر کوئی خراش نہ آئے تاکہ میری خوب صورتی یا میری شکل میں کوئی فرق نہ پڑ جائے۔

غرض ایسے لطیفے بھی ہیں لیکن میں خود بیسیوں دفعہ تو نہیں، دسیوں دفعہ تو ضرور گھوڑے سے گرا ہوں گا۔ ۱۹۲۴ء میں جب گھوڑے سے گرا تھا تو اس وقت میری ہڈیاں ٹوٹ گئی تھیں۔ compound fracture (کمپونڈ فریکچر) ہوا تھا۔ چنانچہ اس دفعہ جب میں گھوڑے سے گرا تو بعض دوستوں نے کہا کہ اب آپ گھوڑے پر سوار نہ ہوں۔ ایک دوست نے تو بڑے زور سے کہا کہ گھوڑسواری چھوڑ دیں۔ میں نے اس سے کہا کہ بات یہ ہے کہ تم نہیں سمجھ رہے کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ تم مجھے یہ کہہ رہے ہو کہ جس اللہ پر تمہارا اور میرا ایمان ہے وہ مجھے اس دفعہ گھوڑے پر سے گرنے کے بدنتائج سے تو بچا سکتا تھا لیکن (نعوذ باللہ) آگے اس میں طاقت نہیں ہے اس واسطے مجھے اب دوبارہ گھوڑے پر سوار نہیں ہونا چاہیئے۔ میں نے کہا میں تو اس اللہ پر جس کے متعلق یہ خیال ہو کہ وہ آئندہ نہیں بچا سکتا، ایمان نہیں لاتا۔ اللہ پر ایمان لاتا ہوں۔ ہمیں تو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا فضل ہی مانگنا چاہیئے اور ہر آن اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

کسی آدمی کو اپنی زندگی کا پتہ نہیں ہوتا۔ یہاں سرگودھے ہی میں ایک بہت بڑا زمیندار تھا اور پیسے والا تھا۔ اس نے اپنے لئے بڑے شوق سے ایک مکان بنوایا۔ جس میں اس نے chips (چپس) لگوائے اور نہایت اعلیٰ فلش (flush) والے باتھ روم (یعنی غسل خانے) بنوائے۔ چونکہ اس نے اس مکان پر بڑا پیسہ خرچ کیا تھا اس لئے اس کی ہر چیز نہایت خوبصورت، چمکدار اور پھسلواں تھی۔ چنانچہ اسے اپنے اس گھر میں منتقل ہوئے ابھی تھوڑا عرصہ ہی ہوا تھا کہ وہ اپنے غسل خانے میں پھسل کر گرا اور وہیں مر گیا۔

پس اگر اللہ تعالیٰ نے مارنا ہی ہو تو مرنے کے لئے گھوڑے سے گرنا ضروری نہیں ہے بعض اوقات ویسے ہی گرنے سے انسان مر جاتا ہے بلکہ گرنا بھی ضروری نہیں۔ اکثر اموات تو چارپائی پر ہو جاتی ہیں۔ بغیر گرنے کے چارپائی پر لیٹے لیٹے آدمی اس جہان سے اس جہان میں چلا جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی جو تقدیر ہوتی ہے وہی اپنے وقت پر چلتی ہے۔ اس واسطے گھوڑے کی اب سواری نہ کرنا کہ خدا جانے کیا ہو جائے، غلط بات ہے۔

گھوڑے سے گرنے کا واقعہ پیش آیا مگر اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا۔ اس عمر میں ڈاکٹروں کے کہنے کے مطابق بالکل جوانی کی حالت میں جس رنگ میں ہڈی کو جڑنا چاہیئے اس رنگ میں جڑ گئی ہے۔ پہلے ۱۲ دن کے بعد ایکسرے لیا گیا تو کیلشیم (calcium) جس کا ہڈی میں بہت سارا حصہ ہوتا ہے اور وہ صحیح کیلشیم وہاں آجانا چاہیئے اس کو انگریزی میں calcification کہتے ہیں یعنی ہڈی کو پورا کیلشیم مل گیا۔ چنانچہ جب یہ ایکسرے ہوا تو ڈاکٹر کہنے لگے کہ جس طرح جوانی کی حالت میں calcification ہونی چاہیئے تھی۔ اس طرح ہو گئی ہے۔ غرض

وہ ایکسرے رپورٹ دیکھ کر بڑے خوش ہوئے۔ الحمد للہ لیکن انہوں نے یہ رائے دی کہ ابھی آپ لیٹے رہیں۔ جماعت پیار بھی بہت کرتی ہے میں نے کہا ڈاکٹر کہتا ہے تو لیٹے رہیں گے۔ چنانچہ میں لیٹا رہا۔ پھر جو معالج تھے وہ اپنی ڈیوٹی کی وجہ سے آنہ سکے۔ دو ہفتے ان کو آنے میں دیر ہو گئی۔ گیارہ ہفتے مجھے لٹائے رکھا۔ پھر جب ڈاکٹروں نے ایکسرے لیا تو انہوں نے کہا کہ calcificataon کے بعد جو دوسری سٹیج ہے۔ consolidation کی یعنی ہڈی کے سخت ہونے کی یہ سٹیج بھی مکمل ہو گئی ہے۔ یعنی ہڈی بالکل سخت ہو گئی ہے۔ الحمد للہ۔ ڈاکٹر کہنے لگے کہ اب آپ آرام سے چلیں پھریں اور کام کریں۔ چنانچہ انہوں نے چلنے پھرنے کی مکمل آزادی دے دی۔ ثم الحمد للہ۔

ادھر مجھے چونکہ گھبراہٹ تھی کہ جماعت سے

ایک قسم کی دوری

ہے۔ جتنی جلدی ہو سکے میں مسجد بھی جاؤں۔ وہ جمعہ کا دن تھا۔ پہلے ڈاکٹروں نے معائنہ کیا پھر مجھے ہسپتال لے گئے۔ ایکسرے لیا۔ پھر میرے پاس بیٹھے رہے۔ اتنے میں پلیٹ خشک ہو کر آگئی جسے دیکھ کر انہوں نے اطمینان ظاہر کیا۔ جب گیارہ ساڑھے گیارہ بجے وہ رخصت ہوئے تو میں نے اپنے بچے سے کہا ذرا احتیاطاً میرا ہاتھ پکڑنا۔ میں دیکھوں تو سہی کہ التحیات میں بیٹھ سکتا ہوں، ویسے میرے گھٹنوں میں درد نہیں تھا۔ مجھے کچھ شبہ تھا کہ کچھ تھوڑی سی stiffness (اسٹف نس) یعنی سختی آگئی ہے۔ پوری طرح ان میں لچک نہیں ہے۔ چنانچہ بیٹھے بیٹھنے بالکل ٹھیک حالت رہی کوئی تکلیف نہ ہوئی لیکن جب التحیات بیٹھنے میں (جس طرح ٹانگیں ہوتی ہیں) کوئی ایک انچ کے برابر جگہ رہ گئی تو جسم کا وزن پڑنے پر اتنا شدید اور ناقابل برداشت درد ہوا کہ آپ اتنے شدید درد کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ میں ایک طرف گر گیا کیونکہ اس وقت اٹھنا مشکل تھا۔ اس لئے ایک طرف گر کر میں اٹھ کھڑا ہوا۔ پھر میں نے ڈاکٹروں کو پیغام بھیجا کہ یہ تو ایک اور بیماری آگئی ہے۔ میرے گھٹنے سخت ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا گیارہ بارہ ہفتے تک آپ لیٹے رہے ہیں۔ گھٹنے سخت ہو گئے ہیں۔ آپ چلیں گے تو ٹھیک ہو جائیں گے۔ خیر وہ چلنا پھرنا شروع کیا۔ ساتھ ہی میں قریباً روزانہ چیک کرتا تھا۔ پھر جب چار انگل کی بجائے قریباً دو انگل کی سختی رہ گئی تو مجھ پر نقرس کا حملہ ہو گیا۔ اس تکلیف نے مجھے پھر لٹا دیا۔ پھر گھٹنوں کی سختی دوبارہ چار انگل تک پہنچ گئی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے شفا دی۔ اب میرا اندازہ یہ ہے کہ ایک انگل سے کچھ کم سختی رہ گئی ہے۔ میری بڑی خواہش ہے آپ دعا بھی کریں۔ اللہ تعالیٰ ہی فضل کرنے والا ہے۔ اگلے جمعہ تک یہ بھی دور ہو جائے تو میں یہاں مسجد میں آکر جمعہ کی نماز پڑھاؤں۔ کیونکہ میری طبیعت میں یہ حجاب ہے کہ میں کرسی پر بیٹھ کر مسجد میں نماز پڑھوں۔ اللہ تعالیٰ نے جب یہ اجازت دی ہے کہ بیمار آدمی گھر میں نماز پڑھے تو میں اس اجازت سے فائدہ اٹھاتا ہوں لیکن مسجد میں آنا بھی چاہتا ہوں۔ بڑا بے چین رہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے یہ ایک انگل کی سختی بھی جلد دور ہو جائے۔

ایک تو اس لیٹنے کے نتیجہ میں یہ بیماری پیدا ہو گئی۔ دوسرے دورانِ سر کی تکلیف شروع ہو گئی جس وقت دورانِ سر کا حملہ ہوا اس وقت تو میری یہ حالت تھی اور مجھے ایسے لگتا تھا کہ ساری دیواریں اور چھت اتنے زور سے ہل رہے ہیں کہ گویا مجھے باہر نکال پھینکیں گے۔

غرض مجھے دورانِ سر کی بڑی تکلیف تھی جس میں کچھ فرق پڑا ہے اب یہ دو قسم کی تکلیف باقی رہ گئی ہے ایک دورانِ سر۔ دوسرے اعصاب میں ایک لہر سی اٹھتی ہے یہ بھی کمزوری کی علامت ہے اور ڈاکٹروں کے نزدیک یہ لیٹنے کی وجہ سے ہے۔ دورانِ سر بھی دورے کی شکل میں آتا ہے۔ رات سوں مجھے اس بیماری کا ذرا بھی احساس نہیں تھا۔ میں سارا دن بڑا خوش رہا کہ الحمد للہ ٹھیک ہو گیا ہوں لیکن ابھی کامل صحت دینے والی خدائی تقدیر نہیں آئی تھی چنانچہ شام کو پھر چکر آنے شروع ہو گئے۔ اب اس وقت بھی مجھے چکروں کی تکلیف بہت کم ہے لیکن ہاتھ اور پاؤں میں کمزوری کی وجہ سے جو لہر اٹھتی ہے اس کی تکلیف کافی ہے۔ لیکن جس وقت میں توجہ سے بات شروع کر دوں تو پھر مجھے احساس نہیں رہتا کہ مجھے چکر آرہے ہیں۔ غالباً منصورہ بیگم کو احساس ہو گا کیونکہ انہوں نے کہا تھا کہ باہر زیادہ دیر نہ بیٹھیں۔ میں نے کہا تھا کہ دس منٹ بیٹھوں گا۔ غالباً بیس پچیس منٹ ہو گئے ہیں۔ ویسے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہوں۔ مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

دوست دعا کریں

یہ جو بیماری کا تھوڑا سا بقایا رہ گیا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دور ہو جائے۔ یہاں بچے بھی بیٹھے ہیں انہیں ایک لطیفہ سُنا دیتا ہوں۔ ہم جب بچے تھے تو یہ کہانی بھی سُنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتے تھے کہ ایک جگہ سے ایک ہاتھی گزرا۔ سارا ہاتھی گزر گیا لیکن اس کی دُم پھنس گئی۔ بچوں کی کہانیاں اسی طرح کی ہوتی ہیں۔

بہر حال اس بیماری میں بہت زیادہ تکلیف رہی کیونکہ ریڑھ کی ہڈی کے دو منکے ٹوٹ گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بڑا فضل کیا کیونکہ اس قسم کے Compression Fracture (کمپریشن فریکچر) سے جس میں ریڑھ کی ہڈی کے دو منکے ٹوٹے گئے ہوں بہت ساری خرابیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت سہارا نہ دے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہڈی بالکل درست کر دی اس واسطے میں تو ہر وقت الحمدللہ پڑھتا ہوں جب چکر آتے ہیں اس وقت بھی الحمدللہ پڑھتا ہوں۔ کیونکہ اس سے زیادہ تکلیف کا امکان تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا ایسے حالات پیدا ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے محفوظ کر لیا۔ پس یہ جو ہاتھی کی دم تھوڑی سی پھنسی ہوئی ہے اس کے لئے آپ دعا کریں (بچے بھی) کہ یہ دم بھی نکل جائے اور جس طرح اس کہانی کا انجام بخیر ہوا تھا اسی طرح میری اس بیماری کا بھی انجام بخیر ہو۔ — اب میں دعا کروا دیتا ہوں یہ

تینوں دعائیں

اسی ترتیب سے کریں۔ میں نے اس وقت اہمیت کے لحاظ سے سب اوپر جماعت کو ترجیح دی ہے اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے جماعت کے دوست بھی میرے ہی اعضاء ہیں اس واسطے ہم نے اپنی دعا پر قومی دعا کو ترجیح دی ہے۔ پس میں نے سب سے مقدم قوم کے لئے دعا کرنے کو رکھا ہے اور پھر میں نے ترجیح دی ہے جماعت یعنی اپنے اعضاء کے لئے دعا کرنے کو اور تیسرے نمبر پر اپنے نفس کے لئے دعا کی تحریک کی ہے۔

اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ ملک کے حالات بھی جلد ٹھیک ہو جائیں۔ خدا کرے ہمارا ملک ترقی کی شاہراہ پر زیادہ تیزی کے ساتھ آگے بڑھے۔ ہماری جماعت کی مخالفت دنیا کے کسی حصہ میں کیوں نہ ہو وہ جماعت کے لئے بھی اور جن کے ساتھ خدا کے نور کو پھیلانے کے لئے جماعت ملاپ کرتی ہے ان کے لئے بھی کسی خرابی کا باعث نہ بنے بلکہ رحمت کا باعث بن جائے۔ اور اللہ تعالیٰ اس عاجز بندے کو بھی کامل صحت عطا فرمائے تاکہ میں اپنی ذمہ داریاں اور بھی اچھی طرح نباہ سکوں۔ ویسے اللہ تعالیٰ بڑی توفیق عطا کرتا ہے۔ ہر کام اللہ تعالیٰ کی توفیق ہی سے ہوتا ہے۔ اس بیماری کے شروع میں ساڑھے آٹھ ہفتے تو میں کام نہیں کر سکتا تھا۔ ڈاکٹروں نے ابھی اجازت نہیں دی تھی۔ ہدایت تھی کہ کمر بھی بالکل چارپائی کے ساتھ لگا ہو۔ چنانچہ اس عرصہ میں بلا مبالغہ منوں ڈاک اکٹھی ہو گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق دی سب خطوط پڑھ چکا ہوں اب قریباً حساب برابر ہو گیا ہے۔ شاید تھوڑی سی ایک دن کا بقایا ہو تو ہو اور یہ بھی کچھ تو دفتر کی وجہ سے رہ جاتی ہے اور کچھ احباب سے ملاقاتوں کی وجہ سے۔ کل ماشاء اللہ ملاقاتیں ہی ملاقاتیں تھیں اس صورت میں دوسرے کام تو پھر نہیں ہو سکتے۔ غرض خدا تعالیٰ اپنے فضل سے کام کرنے کی بھی توفیق دیتا ہے کام تو انسان کو کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ جب اپنی رحمت سے نوازتا ہے تو پھر کام سے گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔

بہر حال دوست یہ دعائیں اب اس وقت بھی کریں اور پھر یہ دعائیں یعنی

ملک کیلئے دعا

جماعت کے لئے دعا اور خاکسار کے لئے دعا کرتے رہیں۔ آؤ اب دعا کر لیں۔

اجتماعی دعا کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کی درخواست پر سیدنا حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت مکرم عبدالرشید غنی صاحب ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو ایک ہزار روپے کا نقد انعام اپنے دست مبارک سے مرحمت فرمایا۔ یہ انعام فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے انہیں "اسلام کا اقتصادی نظام" کے عنوان پر اعلیٰ معیاری مقالہ لکھنے اور اس میں اوّل آنے پر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ انعام ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

انتخابات و تقرر عہدیداران خدام الاحمدیہ

جن مجالس کے انتخابات قائد نہیں ہوئے وہ فوری طور پر انتخاب قائد کروا کر مرکز میں بھجوائیں۔ فارم انتخاب قائد مقامی پریذیڈنٹ صاحبان کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ انتخاب قائد مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی صدارت میں ہونا چاہیئے۔

جن مجالس کے انتخاب قائد ہو چکے ہیں اور مرکز سے منظوری جا چکی ہے وہ مجالس اپنی عاملہ کا تقرر کر کے اور شہری مجالس انتخاب زعیم کر کے مرکز سے منظوری حاصل کریں۔ تا شروع سال سے ہی باقاعدگی سے کام ہو سکے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انفرادی وعدہ جات سالِ نو تحریک جدید (۳۸/۲۸)

قسط ہفتم

۱	مکرم چوہدری فضل احمد صاحب سابق ناظر تعلیم ربوہ		۲۱۲ — ۰۰	روپے
۲	" لطف الرحمٰن صاحب شاکر فضل عمر ہسپتال ربوہ		۷۸ — ۰۰	روپے
۳	" مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر انچارج مجلس نصرت جہاں ربوہ		۳۸ — ۰۰	روپے
۴	" مولوی عبدالکریم صاحب شرما دارالعلوم ربوہ		۳۰ — ۰۰	روپے
۵	" محمد عبداللہ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ		۱۶ — ۲۵	روپے
۶	محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ عبدالقیوم صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ		۴۵ — ۰۰	روپے
۷	مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب	"	۳۱ — ۲۵	روپے
۸	" اللہ بخش صاحب دارالصدر ج	ربوہ	۱۲ — ۲۵	روپے
۹	" ملک فضل احمد صاحب رہتاسی دارالیمن	ربوہ	۲۱ — ۵۰	روپے
۱۰	" مولوی عطا محمد صاحب دارالصدر ج	ربوہ	۱۰ — ۰۰	روپے
۱۱	" عبدالسلام صاحب بھٹی دارالصدر شمالی	ربوہ	۲۹۹ — ۲۵	روپے
۱۲	" عنایت اللہ صاحب انسپکٹر دارالرحمت شرقی	ربوہ	۴۶ — ۵۰	روپے
۱۳	" چوہدری عبدالعزیز صاحب گنج مغل پورہ لاہور مع اہل و عیال		۱۱۱ — ۰۰	روپے
۱۴	" بشیر احمد صاحب دارالنصر شرقی ربوہ۔		۱۵ — ۵۰	روپے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف -/۲ روپے ہے (مینجنگ ایڈیٹر)

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں۔ الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ہیں سالانہ چندہ صرف -/۷ روپے ہے (مینیجر)

طبی نسخہ جات

علم طب مسیح موعودؑ

یاسین بکڈپو گولبازار ربوہ

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کریں

(مینیجر)

مخلصین جماعت بشاشت قلب کے ساتھ ماہ بماہ لازمی چندہ جات ادا فرماتے رہیں (ناظر بیت المال)

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۳۴ گول کچہری بازار لائل پور فون ۲۰۵۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پانی کی کمی ہو یا موسم کی خرابی

گوارا کھاد (ایگرونائیٹ)

کپاس کی بہتر فصل اور زیادہ پیداوار کی ضامن

صرف گوارا کھاد ہی کپاس کی فصل کو پانی کی کمیابی اور موسم کی خرابی میں بھی فائدہ پہنچاتی ہے۔ کپاس کی کاشت میں گوارا کھاد کے استعمال سے بہتر فصل اور زیادہ پیداوار حاصل کیجئے۔

گوارا کھاد پی۔ ایم۔ اے۔ جعفر برادرز لمیٹڈ، زرعی سپلائی کوآپریٹو کارپوریشن، ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور نیشنل فارم گائیڈ کے ڈیلروں سے ہر جگہ دستیاب ہے

نیچرل گیس کھاد فیکٹری، ملتان (پنجاب)

(مغربی پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کا ایک ادارہ)

PRESTIGE 23/6.71 INFKRY — 1284

قائدین خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کے لئے

نئے سال کا آغاز ہو چکا ہے۔ تجنید کے کام کی تکمیل مختلف تربیتی اور تعلیمی پروگراموں کے لئے بنیاد کا کام دیتی ہے۔ تجنید کے کام کی اہمیت کے پیش نظر ابھی سے لائحہ عمل خدام الاحمدیہ کے مطابق اپنی اپنی مجلس کے رجسٹر تجنید مکمل کرنے اور نئی فہرست ہائے تجنید تیار کرنے کی طرف فوری توجہ دیں۔ فہرست تجنید فارم مرکز سے طلب فرمائیں۔

جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ)

قائدین و ناظمین اطفال متوجہ ہوں

جملہ ناظمین اطفال و قائدین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ اطفال کی کلاسز منعقد کر کے رسالہ "یاد رکھنے کی باتیں" زبانی یاد کروائیں۔ فروری کے آغاز میں امتحان ہو گا۔ پاس ہونے کے لئے سو فیصدی نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔ رسالہ ۱۰ پیسے میں حمید بک ایجنسی کوارٹرز تحریک جدید سے براہ راست یا بذریعہ مرکز حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی اہلیہ رقیہ خاتون ۹ نومبر کو بوقت ۸ بجکر ۵۵ منٹ پر ریلوے ہسپتال لاہور میں وفات پاگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ حضرت صوفی مولا بخش صاحب رضی اللہ عنہ کی جن کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ صحابہ میں شمار ہوتا ہے بہو تھیں۔ نہایت عابدہ شاکرہ احمدیت کی فدائی اور موصیہ تھیں عرصہ سے دمہ کی مریضہ چلی آرہی تھیں۔ ۱۰ نومبر کو صبح ساڑھے گیارہ بجے لاہور میں امانتاً دفن کیا گیا۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے ۲ لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑے ہیں۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین) (بابو) محمد اسحٰق۔ گڑھی شاہو۔ لاہور)

شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قریشی

"آج کل مصنوعی اور ادنیٰ درجے کی دواؤں کی گرم بازاری ہے اس لئے جو دواخانے عمدہ اور اعلیٰ ماڈل کی بہم رسانی کرتے ہیں جمہور کو ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے مجھے امید ہے کہ عوام کے علاوہ اطبائے کرام بھی طبیہ عجائب گھر سے فائدہ اٹھائیں گے" فہرست ادویہ کارڈ آنے پر

طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

بالکل نیا تحفہ

کاجل نور بصر

آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے

قیمت ۵۰ پیسے

تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ رجسٹرڈ

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں فون ۶۴۵۰۰

یک روزہ پٹھیاں چوزے لیبر کی خوراک کیلئے

ملنے کا پتہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ

یک روزہ پٹھیاں ۹۰ فی صد چن کر ۳۰۰ روپے سینکڑہ

۳ فی صد زائد ... ۱۰ زائد خریدار کو ۱۰ فی صد زائد

یک روزہ مرغ ۵۰/- روپے سینکڑہ (منیجر)

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰ روپے

فی تولہ ۲ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۲۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (منیجر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری صحت اکثر خراب رہتی ہے اور کچھ عرصہ سے تو درد گردہ کی بھی تکلیف ہے قارئین الفضل دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے شفایابی عطا فرمائے۔ (محمد بیگم اہلیہ چوہدری مقصود احمد ورک قیام پور ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ خاکسار اولاد سے محروم ہے۔ پہلی بیوی کی وفات کے بعد دوسری شادی کی لیکن نہ تو پہلی سے کوئی اولاد ہوئی اور نہ اب تک دوسری سے۔ اس شادی کو بھی ایک عرصہ گزر گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نیک صالح۔ خادم دین اور درازی عمر کا پایاب و بامراد زندگی والی صالح اولاد عطا فرمائے۔ (حکیم محمد اسلم وقف جدید جماعت احمدیہ رحمٰن آباد ضلع نوابشاہ)

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ ۱۵ روپے — نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵/ روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

از ۱۷ نبوت / نومبر تا ۲۳ نبوت / نومبر ۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اس ہفتہ بالعموم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ البتہ کسی کسی وقت ضعف کی شکایت ہو جاتی ہے۔
احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعاؤں کا سلسلہ برابر جاری رکھیں۔

۲۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:-
"خطوط کے جواب یہاں آکر حتی المقدور دلوا رہی ہوں۔ پھر بھی بہت پڑے تھے پشاور والے خطوط ہوں گے ضرور ہی بھی۔ جن کے جواب نہ دیئے گئے۔
اللہ تعالیٰ کے خاص احسان سے دعا کی توفیق سب کے لئے مل رہی ہے۔ آپ سب بہنیں بھائی بچے بچیاں اور ہمارے سب خاندان اور ہمارے بچوں کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح کی زندگی اور سلامتی کے لئے بہت بہت دعا کی ضرورت ہے۔
مبارکہ"

۳۔ ربوہ ——— عید الفطر کی مبارک اور مقدس تقریب یکم شوال ۱۳۹۱ھ (۲۰ نبوت / نومبر ۱۹۷۱ء) بروز ہفتہ یہاں پر اسلامی طریق کے مطابق سادہ اور پُروقار طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ منائی گئی۔ اہل ربوہ نے ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو کر جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے، نیز دور و نزدیک سے آئے ہوئے کثیر التعداد اصحاب نے مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز عید ادا کی جس کے بعد حضور نے بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا اور پھر اجتماعی دعا کرائی۔
نماز عید کا وقت حضور ایدہ اللہ کی منظوری سے ۹ بجے صبح مقرر تھا۔ وقت مقررہ سے پہلے ہی مسجد کا صحن، اس سے ملحقہ وسیع احاطہ اور بیرونی سڑک سے ملحق گھاس کے پلاٹ بھی نمازیوں سے پُر ہو چکے تھے۔ مستورات کے لئے بھی اس دفعہ جگہ بہت ہی ناکافی ثابت ہوئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ناسازی طبع کی وجہ سے کچھ تاخیر سے یعنی ۹-۱۳ پر مسجد تشریف لائے۔ حضور نے نماز عید پڑھائی اور پھر مختصراً بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضور نے احباب جماعت کو عید کی مبارکباد دی اور پھر بتایا کہ رمضان میں مومنین کی عبادتوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ انہیں قبولیت دعا کی خوشی دکھاتا ہے جس کا ظاہری نشان یہ عید ہے۔ لیکن ہمیں یہ امر کبھی نہ بھولنا چاہئیے کہ یہ خوشی اپنے ساتھ بڑی اہم ذمہ داریاں بھی لاتی ہے۔ موجودہ زمانہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے نتیجہ میں غلبہ اسلام کے لئے احمدیت قائم کی گئی ہے آج اللہ تعالیٰ رجوع برحمت ہے۔ زندہ خدا کی زندہ تجلیات کا ہم مشاہدہ کر رہے ہیں۔ کفران نعمت کی کوئی گنجائش نہیں ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے رب کے شکر گزار بندے بنیں۔ دعاؤں پر زور دیں اور بشاشت کے ساتھ قربانیاں کرتے چلے جائیں تاکہ عید کا جو سورج ہمارے لئے طلوع کیا گیا ہے وہ کبھی غروب نہ ہو۔ حتیٰ کہ ساری دنیا پر اسلام غالب آ جائے۔ اگر آپ اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں گے اور خدا کے شکر گزار بندے بنے رہیں گے تو یہ عید ہمیشہ جاری رہے گی۔ راہ کے کانٹے محسوس بھی نہ ہوں گے اور ہم شاہراہ غلبہ اسلام پر بشاشت کے ساتھ آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔
اس بصیرت افروز خطبہ کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

۴۔ ۱۹ نبوت کو (بروز جمعۃ المبارک) حضور اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کے بعد نماز بھی خود پڑھائی۔ جب سے حضور (گذشتہ جنوری میں) گھوڑے سے گرے تھے یہ پہلا موقعہ تھا کہ احباب کو حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ الحمدللہ۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے قرآن مجید کی آیت وَاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۔ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا (الجن) کی لطیف تفسیر بیان فرمائی۔ اور اپنے رب کے ساتھ پختہ تعلق قائم کرنے کی نصیحت فرمائی۔
اسی روز مسجد مبارک میں نماز عصر بھی حضور نے خود تشریف لا کر پڑھائی جس کے بعد حضور نے رمضان المبارک کے درس القرآن کے سلسلے میں سورۃ الناس کی پرمعارف تفسیر بیان فرمائی۔ اور پھر لمبی پرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں مقامی اور بیرونی مقامات سے آئے ہوئے ہزارہا احباب و خواتین نے شمولیت فرمائی۔ اس طرح درس القرآن کا دور بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

۵۔ انڈونیشیا سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں کے پرانے اور مخلص مبلغ مکرم مولوی عبد الواحد صاحب سماٹری پر فالج کا حملہ ہوا ہے اور وہ گاروت کے ہسپتال میں داخل ہیں۔
احباب اپنے مجاہد بھائی کو ...... خاص طور پر دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد شفا کامل عطا فرمائے اور وہ صحت یاب ہو کر پھر حسب سابق دینی خدمات کی توفیق پائیں۔

۶۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری عبد المومن خان صاحب کاٹھ گڑھی ۱۳ نومبر کو ۹ بجے صبح بعمر ۴۷ سال میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ اسی روز ربوہ لایا گیا۔ اگلے روز ۱۴ نومبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔
احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔
مکرم ڈاکٹر قریشی عبد العزیز صاحب میڈیکل پریکٹیشنر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد بعمر ۷۵ سال ۱۴-۱۵ نومبر کی درمیانی شب کو لاہور میں اپنے بیٹے مکرم عبد الرشید صاحب قریشی ایڈووکیٹ کے ہاں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ ۱۵ نومبر کو ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔
مکرم قریشی صاحب مرحوم ربوہ کے اولین میڈیکل پریکٹیشنر تھے جو ۱۹۵۰ء میں ربوہ آئے۔ حتی الامکان سستا علاج کرتے تھے جس کی وجہ سے ربوہ اور گرد و نواح کے غرباء میں خاص طور پر بہت مقبول تھے۔ اپنی دکان پر سارا فارغ وقت بلند آواز سے تلاوت قرآن کریم میں صرف کرتے تھے اور دعاؤں میں مصروف رہتے تھے۔
احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

نگرپارکر میں تربیتی جلسہ

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید)

ضلع تھرپارکر کی جماعتوں کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۷-۲۸ نومبر کو نگرپارکر میں اس علاقہ کی نومسلم جماعتوں کا ایک تربیتی جلسہ ہو رہا ہے جس میں مکرم محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ علاقہ سندھ بھی شمولیت فرمائیں گے یہ جلسہ اپنی نوعیت کا پہلا جلسہ ہے۔ ان نومسلم دوستوں کی دلداری کی خاطر احباب اس اجتماع سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی کوشش فرمائیں۔

درخواست دعا

اہلیہ ملک عبد الرحمن صاحب آف لاہور کا پتہ کا آپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ آپریشن بفضل تعالیٰ کامیاب رہا ہے۔ کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

خاکسار کا ایف ایس سی کا امتحان ۲۴ نومبر کو شروع ہو رہا ہے۔ احباب میری نمایاں کامیابی کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

ملک نصیر احمد دار الرحمت وسطی ربوہ

گمشدہ کانٹا

عید کے روز محلہ دار الیمن سے مسجد مبارک اور محلہ دار الرحمت وسطی آتے ہوئے ایک عدد سونے کا کانٹا گر گیا ہے اگر کسی بہن بھائی کو ملا ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

راجہ منظور احمد اکاؤنٹنٹ دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴